بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# الفضل ربوہ

روزنامہ — یوم جمعہ — ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily

ALFAZL

RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

| نمبر ۲۳۶ | ۲۰ اخاء ۱۳۴۶ ہش ۱۵ رجب ۱۳۸۷ھ ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۷ء | جلد ۵۶/۲۱ |
|---|---|---|

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# ایمان ایک قوت ہے جو سچی شجاعت اور ہمت انسان کو عطا کرتا ہے

## اس کا نمونہ ہمیں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگیوں میں نظر آتا ہے

"ایمان ایک قوت ہے جو سچی شجاعت اور ہمت انسان کو عطا کرتا ہے اس کا نمونہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگی میں نظر آتا ہے۔ جب وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتے تو وہ کونسی بات تھی جس نے یہ باور کرایا کہ اس طرح پر ایک بے کس ناتواں انسان کے ساتھ ہو جانے سے ہم کو ثواب ملے گا۔ ظاہری آنکھ تو اس کے سوا کچھ نہ دکھاتی تھی کہ اس ایک کے ساتھ ہونے سے ساری قوم کو اپنا دشمن بنا لیا ہے جس کا نتیجہ صریح یہ معلوم ہوتا تھا کہ مصائب اور مشکلات کا ایک پہاڑ ٹوٹ پڑے گا اور وہ چکنا چور کر ڈالے گا۔ اسی طرح پر ہم ضائع ہو جائیں گے۔ مگر کوئی اور آنکھ بھی تھی جس نے ان مصائب اور مشکلات کو ہیچ سمجھا تھا اور اس راہ میں مرجانا اس کی نگاہ میں ایک راحت اور سرور کا موجب تھا۔ اس نے وہ کچھ دیکھا تھا جو ان ظاہر بین آنکھوں کے نظارہ سے نہاں در نہاں اور بہت ہی دور تھا۔ وہ ایمانی آنکھ تھی اور ایمانی قوت تھی جو ان ساری تکلیفوں اور دکھوں کو بالکل ہیچ دکھاتی تھی۔ آخر ایمان ہی غالب آیا اور ایمان نے وہ کرشمہ دکھایا کہ جس پر ہنستے تھے جس کو ناتواں اور بیکس کہتے تھے اس نے ایمان کے ذریعہ ان کو کہاں پہنچا دیا۔ وہ ثواب اور اجر جو پہلے مخفی تھا۔ پھر ایسا آشکار ہوا کہ اس کو دنیا نے دیکھا اور محسوس کیا کہ ہاں یہ اسی کا ثمرہ ہے۔ ایمان کی بدولت وہ جماعت صحابہؓ کی نہ تھکی اور نہ ماندہ ہوئی بلکہ قوتِ ایمانی کی تحریک سے بڑے بڑے عظیم الشان کام کر دکھائے اور پھر بھی کہا تو یہی کہا کہ جو حق کرنے کا تھا نہیں کیا۔ ایمان نے ان کو وہ قوت عطا کی کہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں سر کا دینا اور جانوں کا قربان کر دینا ایک ادنیٰ سی بات تھی۔" (الحکم ۳۱ جنوری ۱۹۰۱ء)

# اخبار احمدیہ

o ربوہ ۱۹ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

o میرے بھائی جان عبد المنان صاحب لنڈن میں بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ تمام احمدی بھائی بہنیں ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (بشرےٰ بشیر لیکچرار جامعہ نصرت ربوہ)

o محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

محترم کپتان محمد سعید صاحب چند دن بعارضہ پیچش سخت بیمار رہے ہیں۔ اب بیماری سے تو خدا تعالےٰ کے فضل سے افاقہ ہے لیکن کمزوری بے حد ہے احباب ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

o حضرت مرزا برکت علی صاحب جو کہ اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے ہیں ایک عرصہ سے بیمار چلے آتے اور کمزوری بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

## اجتماع اطفال کے پہلے دن کا پروگرام

جمعہ ۲۰ اکتوبر کو افتتاحی اجلاس ایوانِ محمود میں انشاء اللہ پونے گیارہ بجے قبل دوپہر شروع ہوگا۔ افتتاح کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ سے درخواست کی گئی ہے شبینہ اجلاس جس میں تقاریر اور علمی مقابلے ہوں گے پونے آٹھ بجے سے ۹ بجے تک جاری رہے گا۔ بزرگ انصار سے بھی شمولیت کی درخواست ہے تاکہ بچوں کی حوصلہ افزائی ہو۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## اطفال کیلئے وظائف

اطفال کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر جو ۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے مجلس انصار اللہ اور مجلس خدام الاحمدیہ ہر دو کی طرف سے اطفال کے امتحان لئے جائیں گے اور دو دو قابل ترین اطفال کو ایک ایک سال کے لئے وظائف دیئے جائیں گے۔ نصاب وغیرہ کی تفصیلات کا اعلان کیا جا چکا ہے۔ ہونہار اطفال یہ وظائف حاصل کرنے کے لئے ضرور کوشش فرمائیں۔ (مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۷ء

# "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا دلآویز ایڈیشن

اسلامی اصول کی فلاسفی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وہ معرکۃ الآراء لیکچر ہے جو آج سے زائد از ستر سال پہلے حضور اقدس علیہ السلام نے مذاہب عالم کانفرنس منعقدہ ۱۸۹۶ء لاہور میں اسلام کی برتری ثابت کرنے کے لئے پڑھے جانے کے لئے الہی اشارہ کے ماتحت لکھا تھا۔ اس لحاظ سے اس کو الہامی کہنا صحیح ہے۔ حضور اقدس علیہ السلام کو اس کی کامیابی کی خبر پہلے ہی دے دی گئی تھی کہ

"یہ وہ مضمون ہے جو سب پر غالب آئے گا"

حضور اقدس علیہ السلام نے بذریعہ اشتہار قبل از وقت ہی اعلان کر دیا تھا کہ یہ مضمون سب پر بالا رہے گا۔

یہ لیکچر کیا ہے گویا کوزہ میں دریا کو بند کر دیا گیا ہے۔ دراصل یہ تعلیمات اسلام کا نچوڑ ہیں۔ اور اس لحاظ سے اس کو قرآن کریم کی ایک تفسیر کا درجہ حاصل ہے۔ جلسہ مذاہب متذکرہ بالا میں تمام مذاہب کے سامنے پانچ سوال کئے گئے تھے۔ جن کا جواب ہر ایک مذہب کے مدعی کو دینا تھا۔ چنانچہ آپ نے ہر سوال کا جواب قرآن کریم کی تعلیمات کی روشنی میں ایسی وضاحت سے دیا ہے کہ جلسہ میں اس کے پڑھے جانے کے دوران میں ایک نئی زندگی پڑ گئی۔ چونکہ ؎

لذیذ بود حکایت طویل تر گفتم

کا معاملہ تھا نہ صرف بعض مقررین نے اپنا مضمون ترک کر دیا بلکہ جلسہ کے ایام میں ایک دن کا اضافہ کرنا پڑا اور پھر بھی حاضرین سیر نہ ہوئے۔ ہزاروں نے جگہ کی قلت کی وجہ سے گھنٹوں پاؤں پر کھڑے رہ کر لیکچر کو سنا اور یہ عالم چھایا رہا کہ ؎

دیکھنا تقریر کی لذت کہ جو اس نے کہا
میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے

یہ لیکچر اتنا پسند کیا گیا ہے کہ دنوں تک سننے والوں کے لئے باعث اعتزاز بنا رہا۔ اس کے متعلق ہم یہاں صرف ایک رسالے کا اقتباس درج کرتے ہیں۔ گوہر آصفی کلکتہ نے ۲۴ جنوری ۱۸۹۷ء میں فرمایا:۔

"اگر اس جلسہ میں حضرت مرزا صاحب کا مضمون نہ ہوتا تو اسلامیوں پر غیر مذاہب والوں کے روبرو ذلت و ندامت کا قشقہ لگتا۔ مگر خدا کے زبردست ہاتھ نے مقدس اسلام کو گرنے سے بچا لیا۔ بلکہ اس کو اس مضمون کی بدولت ایسی فتح نصیب فرمائی کہ موافقین تو موافقین مخالفین بھی سچے فطرتی جوش سے کہہ اٹھے کہ یہ مضمون سب پر بالا ہے۔ بالا ہے"

حقیقت یہ ہے کہ اس مضمون میں وہ سب کچھ بیان کر دیا گیا ہے جس سے اپنوں اور بیگانوں پر اسلام کی حقیقت اور اس کی روح واضح ہو جاتی ہے۔ اسلام کا کوئی پہلو ایسا نہیں جو اس لیکچر سے باہر رہ گیا ہو اور جس پر نئے زاویوں سے روشنی نہ ڈالی گئی ہو۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمہیدی الفاظ سے واضح ہو جاتا ہے۔ کہ آپ نے اس مضمون میں صرف قرآن کریم کی ترجمانی کی ہے۔ اور اپنی طرف سے کوئی بات نہیں ملائی۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"آج اس جلسہ مبارک میں جس کی غرض یہ ہے کہ ہر ایک صاحب جو بلائے گئے ہیں۔ سوالات مشتہرہ کی پابندی سے اپنے اپنے مذہب کی خوبیاں بیان فرما دیں۔ میں اسلام کی خوبیاں بیان کروں گا اور پہلے اس سے کہ میں اپنے مطلب کو شروع کروں اس قدر ظاہر کر دینا مناسب سمجھتا ہوں کہ میں نے اس بات کا التزام کیا ہے۔ کہ جو کچھ بیان کروں۔ خدا تعالیٰ کے پاک کلام قرآن شریف سے بیان کروں۔ کیونکہ میرے نزدیک یہ بہت ضروری ہے۔ کہ ہر ایک شخص جو کسی کتاب کا پابند ہو اور اس کتاب کو ربانی کتاب سمجھتا ہو وہ ہر ایک بات میں اسی کتاب کے حوالہ سے جواب دے اور اپنی وکالت کے اختیارات کو ایسا وسیع نہ کرے کہ گویا وہ ایک نئی کتاب بنا رہا ہے۔ سو چونکہ آج ہمیں قرآن شریف کی خوبیوں کو ثابت کرنا ہے۔ اور اس کے کمالات کو دکھلانا ہے۔ اس لئے مناسب ہے کہ ہم کسی بات میں اس کے اپنے بیان سے باہر نہ جائیں۔ اور اسی کے اشارہ یا تصریح کے موافق اور اسی کی آیات کے حوالہ سے ہر ایک مقصد کو تحریر کریں تا ناظرین کو موازنہ اور مقابلہ کرنے کے لئے آسانی ہو۔ اور چونکہ ہر ایک صاحب جو پابند کتاب ہیں اپنی اپنی الہامی کتاب کے بیان کے پابند رہیں گے اور اسی کتاب کے اقوال پیش کریں گے۔ اس لئے ہم نے اس جگہ احادیث کے بیان کو چھوڑ دیا ہے۔ کیونکہ تمام صحیح حدیثیں قرآن شریف سے ہی لی گئی ہیں۔ اور وہ کامل کتاب ہے جس پر تمام کتابوں کا خاتمہ ہے۔ غرض آج قرآن شریف کی شان ظاہر ہونے کا دن ہے۔ اور ہم خدا سے دعا مانگتے ہیں کہ وہ اس کام میں ہمارا مددگار ہو۔ آمین"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱-۲)

جہاں تک اس لیکچر کی کتابی صورت میں اشاعت کا تعلق ہے تو یہ حقیقت ہے کہ نہ صرف اردو میں اس کے سینکڑوں ایڈیشن مختلف طریقوں سے چھپ کر شائع ہو چکے ہیں۔ بلکہ انگریزی اور دیگر مغربی اور مشرقی زبانوں میں بھی اس کے تراجم وسعت کے ساتھ شائع ہو چکے ہیں۔ جن کا شمار مشکل ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بعض غیر از جماعت مسلمان دوستوں نے اس کے مطالب بلکہ بعض جگہ الفاظ تک اور پیروں کے پیرے اپنی تصنیفات میں بلا حوالہ اپنا لئے ہیں۔ نہ صرف اردو میں بلکہ انگریزی میں بھی۔

الغرض یہ عظیم الشان لیکچر لاکھوں کی تعداد میں مختلف زبانوں میں شائع ہو کر تقسیم ہو چکا ہے۔ اور ابھی تشنگان حق ھل من مزید کا شور مچا رہے ہیں۔ چنانچہ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے نظارت اصلاح و ارشاد کئی ایک ایڈیشن اس کے چھاپ چکی اور چھاپتی رہتی ہے۔ اس تعلق میں اب پھر نظارت مذکور نے ایک نیا ایڈیشن بلاک میں شائع کیا ہے جو خوبصورت بھی ہے اور مطالعہ کے لحاظ سے بھی مفید ہے۔ کتاب قابل دید ہے۔ اور دوستوں کو بطور تحفہ پیش کرنے کے قابل قیمت صرف ایک روپیہ پچاس پیسے ہے۔ جو خوبیوں کے لحاظ سے بہت کم ہے۔ جماعتیں زیادہ تعداد میں اکٹھا خریدیں تو ان کو مزید رعایت بھی دی جائے گی۔ ناظر صاحب اصلاح و ارشاد سے طلب فرمائیں۔

## آپ کے عزم کی ضرورت

روزنامہ الفضل ایک دینی اخبار ہے اس کا باقاعدگی سے مطالعہ بھی آپ کی دینی معلومات بڑھانے کا بہت بڑا موجب بن سکتا ہے۔ اس لئے ۱۲ پیسے روز کا خرچ کوئی ایسا بوجھ نہیں جو ناقابل برداشت ہو صرف آپ کے ارادہ اور عزم کی ضرورت ہے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

# خطبۂ نکاح

## اسلام کو بڑی کثرت سے فدائی اور جانثار خادموں کی ضرورت ہے

مؤرخہ ۹ر اکتوبر کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ دو نکاحوں کا اعلان فرمایا:-

(۱) بشریٰ صاحبہ بنت مکرم ملک حبیب الرحمان صاحب ربوہ ہمراہ مکرم محمد کریم صاحب ابن محترم مولوی محمد شفیع صاحب مرحوم ننکانہ ضلع شیخوپورہ بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ مہر۔

(۲) قدسیہ پروین صاحبہ بنت مکرم خان عطاء الرحمٰن صاحب کرشن نگر لاہور ہمراہ مکرم ملک عبدالرحیم صاحب ابن مکرم ملک حبیب الرحمان صاحب ربوہ بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ مہر۔

اس موقع پر حضور نے جو خطبہ ارشاد فرمایا اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ (خاکسار سلطان احمد پیرکوٹی رکن شعبہ زود نویسی ربوہ)

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:-

### مستقبل قریب میں

اسلام کو بڑی کثرت کے ساتھ فدائی اور جاں نثار خادموں کی ضرورت پڑنے والی ہے۔ اگر ہمارے عزیز بچے اور عزیز بچیاں اس نیت اور دعا کے ساتھ اپنے ازدواجی رشتوں کو قائم کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ ایسی نسل پیدا کرے جو وقت کے تقاضا اور اسلام کی ضرورت کو پورا کرنے والی ہو۔ تو اللہ تعالیٰ ایسے رشتوں میں بڑی برکت ڈالے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے بچوں کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

دونوں نکاح (یعنی مکرم ملک حبیب الرحمان صاحب کی صاحبزادی اور صاحبزادہ کے) جن کا میں اس وقت اعلان کرنا چاہتا ہوں اپنے ہی گھر میں ہو رہے ہیں۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو مبارک کرے۔

اس کے بعد حضور نے ایجاب و قبول کرایا اور پھر حاضرین سمیت ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی۔

---

بلا جماعتوں میں قیام کرکے احباب جماعت کی تعلیمی، تربیتی اور تنظیمی امور پر راہنمائی کی گئی اور غیر از جماعت دوستوں سے ملاقات کرکے پیغام حق پہنچایا گیا۔

جماعتوں کی تربیت اور تعلیم کے لئے ہفتہ واری اجلاس جماعت احمدیہ سنڈاکن میں جاری رہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں خدا کے فضل و کرم سے گیارہ احباب حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔ دعا ہے مولا کریم انہیں استقامت بخشے۔

قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے۔

---

# ملائیشیا میں تبلیغ اسلام

- عیسائی مذہبی لیڈروں سرکاری افسران اور دیگر معززین سے تبلیغی ملاقاتیں۔ - دورے اور تقسیم لٹریچر - گیارہ نئے احباب حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔

### سہ ماہی تبلیغی رپورٹ بابت جولائی تا ستمبر ۱۹۶۷ء

(از مکرم مولوی بشارت احمد صاحب امروہی انچارج احمدیہ مسلم مشن سبا (ملائیشیا))

### تبلیغ بذریعہ ملاقاتیں

سنڈاکن قیام کے دوران جماعت کے بعض عہدیداران کی معیت میں باسل مشن کے امریکن پادری صاحب سے انکے آفس میں کئی گھنٹہ تک تفصیل سے گفتگو ہوئی۔ اس کے بعد انہوں نے اس چرچ کے تحت سکول اور اس کی کلاسز کا معائنہ کرایا۔ اتوار کے روز چرچ میں عبادت کے موقع پر آنے کی دعوت دی۔ چنانچہ اس دعوت سے بھی فائدہ اٹھایا گیا۔ اس موقع پر عبادت کروانے والے لوکل پادری اور انتظامیہ کمیٹی کے عہدیداران سے بھی ملاقات ہوئی اور پھر پادری صاحب کی قیام گاہ پر ایک بار پھر تفصیل سے گفتگو ہوئی۔ اسلامی تعلیمات، عقائد پر روشنی ڈالی گئی۔

کیتھولک مشن کے انچارج پادری صاحب سے بھی ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور کئی گھنٹہ تک ان سے گفتگو ہوئی۔ چرچ مشن آف انگلینڈ کے تحت سکول کے پادری ٹیچر (آسٹریلین) سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی لیکن انہوں نے اپنے لاٹ پادری کے احکامات سنا کر کہ مسلمانوں کو تبلیغ نہ کی جائے۔ گفتگو سے انکار کرنا چاہا جس پر ہم نے یہ کہہ کر کہ آپ ہمیں بیشک تبلیغ نہ کریں لیکن ہمیں تو تبلیغ کر لینے دیں۔ اس بارہ میں تو کوئی ہدایت آپکو مانع نہیں۔ چنانچہ تفصیل سے اسلام۔ اسلامی تعلیمات پر روشنی ڈالی گئی۔ انہوں نے متعدد سوالات کئے جن کے تسلی بخش جوابات دئے گئے۔ بڑے خوشگوار ماحول میں گفتگو رہی اور انہوں نے دلچسپی سے سنی۔ اس کے بعد اسی مشن کے ایک دوسرے انگریز ٹیچر اور ان کی چینی بیوی سے ان کی رہائش گاہ پر گفتگو ہوئی۔ بعض پادریوں نے تو برملا کہا کہ مذہب پر بحث کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا آنکھیں بند کرکے اور بغیر کچھ سوچے عمل ہونا چاہیئے۔

پیس کور تنظیم کے تحت کام کرنے والی ایک امریکن ٹیچر خاتون سے ان کی قیام گاہ پر ملاقات کی۔ ایک دوسری ٹیچر خاتون اور ایک فلپائن عیسائی خاتون بھی اتفاق سے وہاں موجود تھیں۔ اسلام کے موضوع پر تفصیل سے گفتگو ہوئی۔ مطالعہ کے لئے لٹریچر بھی دیا۔

ڈسٹرکٹ آفیسر سنڈاکن خود اور انکی اہلیہ بھی عیسائی ہیں لیکن ان کی والدہ مسلمان ہیں اور سنڈاکن سے سات آٹھ میل کے فاصلہ پر رہائش رکھتی ہیں ان سے انکی قیام گاہ پر ملاقات کی۔ اور احمدیت کے بارہ میں تفصیل سے معلومات بہم پہنچائیں۔ واپسی پر جیسلٹن میں سینٹ جان سکول تواری کے ایک ہندوستانی عیسائی ٹیچر سے ملاقات کی۔ عیسائیت پر گفتگو ہوئی لیکن اس نے از خود ہی اس مذہب سے بیزاری کا اظہار کیا اور اسلام سے دلچسپی ظاہر کی چنانچہ اسے لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا گیا۔

ایک مقامی انگریزی اخبار "سبا ٹائمز" کے مینجنگ ڈائریکٹر مسٹر لوپنگ سے ان کے آفس میں ملاقات کی اور دیر تک اسلام پر روشنی ڈالی۔ اسی محکمہ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر سے بھی ملاقات کی۔ پہلے دفتر میں اور بعدہٗ ان کی قیام گاہ پر ان صاحب نے حال ہی میں اسلام قبول کیا ہے۔ انہیں اسلام کے متعلق تفصیل سے معلومات بہم پہنچائیں۔ مطالعہ کے لئے لٹریچر دیا۔ ایسی ایک ملاقات ڈویژنل انجینئر گنتنگ (پی۔ ڈبلیو۔ ڈی) سے ہوئی وہ بھی اسلام قبول کر چکے ہیں۔ انہیں بھی تفصیلاً اسلام اور اسکی تعلیمات سے آگاہ کیا گیا اور لٹریچر دیا گیا۔

بیفرٹ، لنکنتن، رساماگا، سایک، ٹیٹیم، گنتنگ، رینکوڈ اور تمالانگ، کاپایو، تیلیبوک، (م) مقامات کا سفر بذریعہ ریل، موٹر، پیدل کیا گیا۔

# صدرِ مملکت اور گورنر مغربی پاکستان کی بشیر ماڈل فارم ضلع شیخوپورہ میں تشریف آوری

مورخہ ۹ر اکتوبر بروز سوموار قریباً ساڑھے نو بجے صبح صدرِ مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان اور گورنر مغربی پاکستان جناب محمد موسیٰ بہمراہ صوبائی وزیر زراعت ملک خدابخش صاحب۔ چیف سیکرٹری اور کمشنر و دیگر افسرانِ اعلےٰ بشیر ماڈل فارم کچی کوٹھی مانوالہ ضلع شیخوپورہ میں مکئی کی فصل کا ملاحظہ فرمانے کے لئے تشریف لائے۔ مالک فارم چوہدری بشیر احمد صاحب چونکہ دو ماہ کے لئے زراعت کی ٹریننگ کے سلسلہ میں امریکہ گئے ہوئے ہیں اسلئے ان کی جگہ ان کے والد چوہدری محمد انور حسین صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ نے، صدرِ مملکت اور دیگر رفقاء کا استقبال کیا۔ فارم میں پہنچتے ہی صدر مملکت نے کھیتوں میں چل پھر کر فصل کا ملاحظہ فرمایا۔ اور فارم کی سڑک کے دونوں جانب حدِ نظر تک عین سیدھی قطاروں میں بوئی ہوئی مکئی کی فصل کے بارہ فٹ سے اونچے پودوں کو دیکھ کر بہت متاثر ہوئے۔ مختلف جگہوں پر فارم کی فصل کی پیداوار کے کوائف لکھے ہوئے تھے۔ چوہدری محمد انور حسین صاحب نے صدرِ مملکت کو بتایا کہ اس فارم میں اسی ایکڑ مکئی کاشت کی گئی ہے جس میں پوسٹ ایکڑ جے وَن۔ پانچ ایکڑ سینتھیٹک وَن اور گیارہ ایکڑ گیوہا ہے۔ نیز بتایا کہ فارم میں مکئی کی اوسط پیداوار پچاس سے ساٹھ من فی ایکڑ کے درمیان ہے۔ اسی طرح گندم کی اوسط پیداوار چالیس سے پچاس من فی ایکڑ ہے۔ اور صدرِ مملکت کی خدمت میں یہ بھی عرض کیا گیا کہ یہاں سال میں مکئی اور گندم کی دو فصلیں یکے بعد دیگرے حاصل کی جاتی ہیں۔

جب صدرِ مملکت کی خدمت میں یہ عرض کیا گیا کہ چوہدری بشیر احمد صاحب منتظم فارم مذکور بی۔ اے ایل ایل۔ بی ہیں اور وکالت کے پیشہ کو نظر انداز کر کے انہوں نے زراعت کا کام شروع کیا ہے اور خود ٹریکٹر چلا کر اور ہاتھ سے کام کر کے خود ہی فصل بوتے ہیں تو صدرِ مملکت فارم کی طرف اشارہ کر کے فرمانے لگے کہ وکالت کیا چیز ہے یہ تو ریاست ہے۔

مختلف کھیتوں کی کھڑی فصل کا ملاحظہ کروانے کے بعد آپ کی خدمت میں اس فارم کی مکئی کے بھٹے پیش کئے گئے اور عرض کیا گیا کہ ایک بھٹہ میں ایک ہزار سے بارہ سو تک دانے نکل آتے ہیں اور تکے کا وزن ۱/۵ اور دانوں کا وزن ۴/۵ کی نسبت سے ہوتا ہے اور بھٹے کی لمبائی ۱۴ انچ سے بھی زائد ہے۔ اس پر صدر بہت ہی متاثر ہوئے اور فرمانے لگے اچھا بھئی خدا نصیب کرے۔ خدا نصیب کرے۔

اس موقع پر بہت سے کاشتکار جمع ہوئے ہوئے تھے جنہیں صدرِ مملکت نے آگے آنے کو کہا اور اُن سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ اب پُرانے ہلوں کی جگہ مشینری استعمال کرنے کی کوشش کرو۔ اس مجمع میں ایک نوجوان طالب علم سے آپ نے دریافت کیا کہ تم کیا کام کرتے ہو اس نے جواب دیا کہ میں بارھویں جماعت میں پڑھتا ہوں۔ صدر صاحب نے فرمایا کہ تم بابو بنوگے یا زمیندار؟ اس نے جواب میں کہا کہ میں زمیندار بنوں گا۔

پھر تھوڑی دیر کے لئے صدرِ مملکت اور دیگر رفقاء شامیانے کے نیچے تشریف فرما ہوئے اور زراعت سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار فرماتے رہے فارم کے کام اور انتظام کو دیکھ کر بہت ہی اظہار خوشنودی فرمایا اور مقررہ دس منٹ کے پروگرام کی بجائے آپ نے پینتیس منٹ تک قیام فرمایا۔ اس موقع پر صدرِ مملکت نے پراجیکٹ ڈائریکٹر سکارپ ملک فتح خان بندھیال سی۔ ایس۔ پی کی کارکردگی کو بہت سراہا۔

قریشی سعید احمد اظہر شاہد
مربی انچارج ضلع شیخوپورہ

# چندہ مساجد اور احمدی خواتین

(حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ مدظلہا العالی)

الحمدللہ چندہ مساجد کی مد میں ۹ر اکتوبر تا ۱۵ر اکتوبر تین ہزار آٹھ سو اکانوے روپے کے وعدہ جات وصول ہوئے ہیں اور چھ ہزار نو سو باون روپے کی وصولی ہوئی ہے جس میں سے پانچ ہزار پانچ سو ستر روپے لجنات بیرون کی طرف سے ہے۔ گویا ۱۵ر اکتوبر ۶۷ء تک وعدہ جات کی کل مقدار چار لاکھ اٹھاون ہزار روپے اور وصولی کی کل مقدار چار لاکھ چار ہزار آٹھ سو ستر روپے ہو چکی ہے۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ

مسجد کی تعمیر پر پانچ لاکھ روپے خرچ آئے ہیں اور چندہ کی تحریک پر پونے تین سال کا عرصہ گذر چکا ہے۔ ابھی مزید اکتالیس ہزار روپے کے وعدہ جات اور پچانوے ہزار کی وصولی کی ضرورت ہے تب ہم اپنے کئے ہوئے وعدہ کو پورا کر سکیں گے۔ ابھی تو ترپن ہزار کی رقم ایسی ہے جس کے وعدہ جات آچکے ہیں لیکن وصولی نہیں ہوئی۔

تمام لجنات کو چاہیئے کہ کوشش اور پوری کوشش کریں تا یہ معمولی سی رقم جو ہمارے ذمہ ہے جلسہ سالانہ تک ادا ہو سکے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم اسلام کے غلبہ کی خاطر ہر قسم کی قربانی دے سکیں۔

خاکسارہ مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

# چندہ جلسہ سالانہ

اب جلسہ سالانہ کے انعقاد میں صرف تین ماہ سے بھی کم رہ گئے ہیں لیکن بعض جماعتوں کے عہدہ داروں نے ابھی تک اس چندہ کی وصولی کی طرف پوری توجہ نہیں دی۔ تمام مقامی جماعتوں کے عہدہ داروں سے التماس ہے کہ اس چندہ کی وصولی کے لئے اپنی جدوجہد کو تیز کر دیں اور کوشش فرمائیں کہ ہر جماعت کے چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ انعقاد جلسہ سے پہلے پہلے سَو فیصدی وصول ہو کر داخل خزانہ ہو جائے۔ جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع ہیں جن کے اخراجات کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ وقت تھوڑا رہ گیا ہے۔ عہدہ داروں کو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیئے کہ ان کی کسی کوتاہی کی وجہ سے کوئی دوست اس ثواب سے محروم نہ رہ جائے۔ براہِ مہربانی اس امر کا بھی خیال رکھیں کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی جدوجہد میں چندہ عام و حصہ آمد کی وصولی نظر انداز نہ ہو جائے۔

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

## انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹ر اکتوبر ۶۷ء کو منعقد ہو رہا ہے

یادِ رفتگان

# حضرت مولوی وزیرالدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(محترم ماسٹر فضل محمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ)

میرے محترم چچا حضرت مولوی وزیرالدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکیریاں ضلع ہوشیارپور کے باشندہ تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اولین صحابہ میں سے تھے۔ چنانچہ انجام آتھم میں جہاں حضور نے اپنے ۳۱۳ صحابہ کی فہرست درج فرمائی ہے۔ اس میں ان کا نام نمبر ۹ پر درج ہے۔

آپ نے ایس وی کا امتحان سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور سے پاس کیا۔ مالک صاحب منشی گلاب سنگھ مطبع مفید عام پریس لاہور والے آپ کے کلاس فیلو تھے۔ آپ ۱۸۸۵ء میں مڈل سکول سجانپور ڈیرہ ضلع کانگڑہ کے ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے۔ ان دنوں مکیریاں کے ورنیکلر مڈل سکول کے ہیڈ ماسٹر سید غلام محمد شاہ صاحب ہوا کرتے تھے۔ محترم سید محمد اشرف صاحب رضی اللہ عنہ کے والد بزرگوار تھے۔ موسمی تعطیلات میں مکیریاں تشریف لائے۔ تو حضرت شاہ صاحب سے اکثر ان کی صحبت رہا کرتی تھی۔ اور چچا جان کو دور بین نگاہ نے قبل از دعویٰ مسیح موعود بھانپ لیا تھا کہ زمانہ کسی ربانی مصلح کا متقاضی ہے۔ ان ملاقاتوں میں آپ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ زمانہ نزول مسیح کا تو یہی ہے۔ معلوم نہیں کوئی مدعی کیوں نہیں اٹھتا۔ جب براہین احمدیہ کا اشتہار حضرت شاہ صاحب کے پاس کسی طرح پہنچا۔ تو اوّل نے میرے برادر بزرگ بابو فضل الدین صاحب کو جو ان دنوں آپ کے سکول کے طالب علم تھے وہ اشتہار دیا اور فرمایا کہ یہ اشتہار اپنے چچا جان کو بھیج دو اور ان کو خوشخبری دے دو۔ کہ جس کا تم انتظار کرتے تھے وہ غالباً آ گیا ہے۔ براہین کی قیمت غالباً ۲۵ روپیہ تھی۔ مگر باوجود اس کے کہ آپ کثیر العیال اور تنخواہ صرف ۱۸ روپیہ ماہوار تھی۔ آپ نے فی الفور کتاب بذریعہ وی پی منگوائی اس کتاب کو دیکھتے ہی آپ کتاب اور کتاب کے مصنف پر ہزار جان سے فدا ہو گئے ؎

جادوئے چند دادم جاں خریدم
بحمد اللہ عجب ارزاں خریدم

اسی وقت سے آپ نے اپنے فارغ اوقات تبلیغ حق کے لئے وقف کر دئے اور حتی المقدور تقریری اور تحریری طور پر اس فریضہ کی ادائیگی میں تادم واپسیں مشغول رہے۔ موسمی تعطیلات میں مکیریاں تشریف لاتے تو قادیان حضرت اقدس کی خدمت میں ضرور حاضر ہوتے۔ اور چھٹیوں کا اکثر حصہ حضور کی صحبت میں گذارتے۔ ۱۸۹۲ء کے سالانہ جلسہ میں اپنے اعزہ و زیر تبلیغ احباب کی معیت میں حاضر ہوئے۔ چنانچہ حضور نے آئینہ کمالات اسلام میں حاضرین جلسہ کی جو فہرست دی ہے مندرجہ ذیل نام درج ہیں:۔

۲۲۳۔ مولوی وزیرالدین صاحب مکیریاں ضلع ہوشیارپور
۲۲۴۔ چوہدری کریم بخش صاحب " "
۲۲۵۔ غلام حسین صاحب " " میرے تایازاد بھائی
۲۲۶۔ میاں پیراں بخش صاحب میرے والد بزرگوار
۲۲۷۔ میاں غلام رسول صاحب میرے برادر بزرگ

حضرت اقدس کی صحبت سے فیضیاب ہونے کے لئے آپ نے لالہ ملاوامل کا مکان تین روپیہ ماہوار کرایہ پر لیکر اپنی فیملی کو مکیریاں سے قادیان منتقل کر دیا۔ اور اپنے اکلوتے بیٹے ــــــــ کو بغرض تعلیم قادیان بھیجدیا۔ آپ اردو فارسی اور عربی کے اعلیٰ درجہ کے ادیب تھے۔ اور احمدیت کی تائید میں اخبار الحکم میں مضامین اور نظمیں لکھتے رہتے تھے۔

۱۹۰۲ء میں جب کشتی نوح شائع ہوئی تو آپ نے منگوا کر اس پر کاغذ چڑھایا اور اس کاغذ پر چھ سات شعر کی ایک نظم لکھی جس کا پہلا شعر مجھے یاد ہے ؎

کشتیٔ نوح است نام ایں کتاب
گر سلامت خواہی از وے رو متاب

آپ پابند صوم و صلوٰۃ۔ تہجد گذار اور مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔ پانچ لڑکیوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے ایک فرزند عطا فرمایا تھا۔ اس کے لئے بہت دعائیں کیا کرتے تھے میرے چچا صاحب مرحوم اکثر یہ رباعی ورد زبان رکھتے ؎

الٰہی توئی پاک پروردگار
منم بندۂ عاصی و خاکسار
گناہم بہ بخش اے خداوند کریم
کہ ہستی خدائے غفور رحیم

بیوگان کی خبرگیری۔ یتامیٰ کی پرورش آپ کا محبوب مشغلہ تھا۔ اقربا نوازی کی صفت آپ میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ خاکسار کے والد محترم کی وفات پر میں اور مجھ سے بڑے بھائی خورد سال رہ گئے تھے۔ ہماری پرورش اور تعلیم بھی چچا جان کے سایہ عاطفت میں ہوئی۔ اور احمدیت کا نور بھی خاکسار کو انہی کی بدولت نصیب ہوا۔ فروری یا مارچ ۱۹۰۵ء میں حضرت اقدس کا ایک اشتہار بعنوان "عفت الدیار محلہا و مقامہا" آیا تو آپ نے دکانوں مکانوں پر چسپاں کرنے کے لئے مجھے مامور فرمایا۔ اس اشتہار کو لگائے ابھی ایک مہینہ بھی نہ گذرا تھا کہ ۴ اپریل ۱۹۰۵ء کو ایک ہولناک زلزلہ آیا۔ جس سے کانگڑہ کا مندر اپنی جگہ سے اکھڑ کر ۲۰۰ فٹ کے فاصلے پر جا گرا۔ اور کانگڑہ کے ضلع میں وہ تباہی اور بربادی ہوئی کہ الحفیظ والامان مگر احمدیت کی برکت سے میں اور چچا جان مع تین بھائیوں کے بفضلہ تعالیٰ ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے۔ آپ کے سکول کے تمام طالب علم اور جملہ اساتذہ کو اللہ تعالیٰ نے معجزانہ رنگ میں اپنے حفظ و امن میں رکھا۔ حالانکہ وہ مکان جس میں ہم رہتے تھے اور وہ سکول جس کے آپ ہیڈ ماسٹر تھے ہر دو کی بنیادیں تک اکھڑ گئی تھیں۔ وَذَالِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔

زلزلہ کے کچھ عرصہ بعد آپ بیمار ہو گئے آپ کو سجانپور ڈیرہ سے پہلے قادیان میں اور پھر مکیریاں لے جایا گیا جہاں کچھ وقت بعد آپ وفات پا گئے۔ اور مکیریاں ہی کے قبرستان میں آپ سپرد خاک ہوئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

احباب سے درخواست ہے کہ حضرت مولوی صاحب کی بلندی درجات کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

آپ کے پسماندگان میں ایک بیوہ لڑکا اور چار لڑکیاں تھیں اور اس وقت جبکہ میں یہ سطور لکھ رہا ہوں ان میں سے کوئی ایک بھی بقید حیات نہیں ہے۔ سب اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے۔

# محترمہ بیگم صاحبہ خان بہادر محمد دلاور خان صاحب کی وفات

میری والدہ صاحبہ محترمہ بیگم صاحبہ خان بہادر محمد دلاور خان صاحب مرحوم آف چار باغ ضلع مردان) ۲۵ ستمبر ۱۹۶۷ء کی صبح کو کراچی میں فوت ہو گئی تھیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ ان کا جنازہ کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز چار باغ لایا گیا۔ اور مرحومہ کو ۲۶ ستمبر کو دفن کیا گیا۔ کراچی میں بوجہ تنگی وقت صرف چند احباب جماعت نماز جنازہ میں شریک ہو سکے۔ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اور جماعت کے بزرگوں اور سب احباب کی خدمت میں والدہ مرحومہ کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھنے کے لئے درخواست کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اچھی جگہ عطا فرمائے۔ اور ہم سب کو اس صدمہ کو برداشت کرنے کے لئے صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔ سب بہن بھائیوں کی خدمت میں دعا کے لئے عرض ہے۔

(حسن آفتاب بیگم۔ بیگم میجر محمد اسلم خان صاحب مرحوم
نیو کلکٹر کا ٹیچ وڈاک خانہ گلڈنہ مری ہل)

# ماہنامہ "انصار اللہ" ماہنامہ "تحریک جدید"

جو دوست خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے اجتماعات پر ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔ اُن کی خدمت میں درخواست ہے کہ اگر وہ ماہنامہ انصار اللہ اور ماہنامہ تحریک جدید کے چندوں کا بقایا اپنے ساتھ لیتے آئیں۔ تو انہیں بھی سہولت رہے گی اور ان رسالوں کو بھی مزید خط و کتابت پر دقت صرف نہیں کرنا پڑے گا

منیجر انصار اللہ / تحریک جدید

# ماہنامہ "تحریک جدید" سفر یورپ نمبر

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ماہنامہ تحریک جدید کا "سفر یورپ نمبر" شائع کیا جا رہا ہے۔ جس میں حضور کے دورۂ یورپ کی قریباً بیس تصاویر شائع کی جائیں گی۔ اشتہارات کے لئے مینیجر سے خط و کتابت کریں پتہ: مینیجر ماہنامہ تحریک جدید۔ ربوہ)

# پہلی سالانہ ترقی خانۂ خدا کیلئے

جن مخلصین نے اپنے آقا حضرت اقدس المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد کی تعمیل میں اپنی پہلی سالانہ ترقی ملنے پر تعمیر مساجد ممالک بیرون کے صدقہ جاریہ میں حصہ لیا ہے۔ ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ دیگر مخلصین بھی اپنے پیارے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد پر اپنی سالانہ ترقی خانۂ خدا کے لئے ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

۳۹ - مکرم محمد ابرار حسین صاحب ماچس فیکٹری شاہدرہ ٹاؤن لاہور .. — ۱۰
۴۰ - مکرم مولوی شیخ محمد صاحب اوّل مدرس گورنمنٹ پرائمری سکول $\frac{15}{L-5}$ ضلع ساہیوال .. — ۵
۴۱ - مکرم عزیز احمد خاں صاحب انسپکٹر بیت المال ربوہ ۵۰ — ۴
۴۲ - مکرم جناب محمد عالم صاحب اعوان ہیڈ کلرک کھاریاں ضلع گجرات .. — ۸
۴۳ - مکرم ماسٹر سرور محمد صاحب رندھاوا اے وی ٹیچر چک $\frac{44}{R.B}$ ضلع شیخوپورہ — ۱۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

## بلا وجہ بقایا داری کے داغ سے بچئے

۳۱ اکتوبر ۱۹۶۷ء کو تحریک جدید کا سال رواں اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ ہر جماعت کے عہدیداروں کو جماعتی اعتبار سے اور ہر مخلص کو انفرادی اعتبار سے پوری کوشش کرنی چاہیئے کہ بلا وجہ بقایا داری کا داغ نہ لگ جائے۔ تاریخ مذکورہ سے پہلے موعودہ چندہ کی پائی پائی داخل خزانہ کروانے کی سعی فرمائی جائے۔

بعض احباب وقت کے اندر رقم ادا کرنے کو کوئی خاص اہمیت نہیں دیتے اور خیال کرتے ہیں کہ آج نہیں تو کل ادائیگی کر دیں گے ایسے احباب بلا وجہ بقایا داری کے داغ سے داغدار ہو جاتے ہیں۔ سو مخلصین جماعت کو اس معاملہ کی نزاکت کا احساس کرتے ہوئے مقررہ تاریخ کے اندر ادائیگی کا پورا اہتمام کرنا چاہیئے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

## تین نئے علمی مقابلے

امسال سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقعہ پر تین نئے علمی مقابلے ہونگے ان کی تفصیل یہ ہے :-

۱ - اذان کا مقابلہ
۲ - نظم کا مقابلہ۔ اس میں حضرت مسیح پاکؑ کی نظم سے
اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار — کے
ابتدائی پانچ شعر سنانے ہوں گے۔
۳ - عربی قصیدہ یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانِ - کے زیادہ سے زیادہ اشعار صحیح تلفظ و ترجمہ کے ساتھ زبانی سنانے کا مقابلہ

خدام ابھی سے ان نئے علمی مقابلہ جات کی تیاری کر لیں

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## نمایاں کامیابی

منڈی مرید کے ضلع شیخوپورہ کے چوہدری محمد شفیع صاحب سب رجسٹرار کے زیر صدارت دفاع پاکستان کے متعلق تعمیر وطن کے زیر اہتمام مقابلہ کا اجلاس مرید کے میں منعقد ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے "دفاع پاکستان" کے عنوان سے جو تقاریر ہوئیں۔ جج صاحبان کے فیصلہ کے مطابق اول اور دوم انعامات دو نو عمر احمدی بچوں نے حاصل کئے اور ٹرافیاں انعام میں ملیں۔

(۱) اول انعام عزیز منصور الٰہی جماعت ششم عمر تقریباً ۱۱ سال بر ماسٹر مشتاق احمد صاحب

# اطفال کے لئے سالانہ وظائف

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال دو ہونہار اطفال کو دس روپے ماہوار کا انعامی وظیفہ دیا جاتا ہے۔ سال ۶۸-۱۹۶۷ء کے وظیفہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ایسے تمام اطفال جو گزشتہ سالوں میں مبتدی اطفال کا امتحان پاس کر چکے ہیں۔ سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ کے موقع پر اس وظیفہ کے لئے انٹرویو کے امتحان میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مذہبی اور جماعتی معلومات نیز عمومی لحاظ سے اول دوم آنے والے اطفال کو سال بھر کے لئے دس دس روپے ماہوار کا انعامی وظیفہ دیا جائے گا۔ خواہش مند اطفال سالانہ اجتماع میں ضرور شرکت کریں۔ انٹرویو کے معین وقت کی اطلاع دوران اجتماع کر دی جائیگی۔ گزشتہ سالوں میں وظیفہ حاصل کرنے والے امتحان دوبارہ مقابلہ میں شامل نہیں ہو سکتے۔

قائدین کرام اطفال کو اس امر کی اطلاع کر دیں۔ اور مناسب تیاری کروالیں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## قرارداد تعزیت

۹ اکتوبر مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ لاہور کے اجلاس میں بالاتفاق رائے محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبدالحمید صاحب کی اندوہناک وفات پر تعزیت کا ریزولیوشن پاس کیا گیا۔

مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ لجنہ اماء اللہ کی تنظیم میں ہمیشہ شامل رہیں کراچی لجنہ کی بڑی سرگرم کارکن تھیں۔ لاہور آنے کے بعد باوجود بیماری کے یہاں بھی سیکرٹری مال کا کام کرتی رہیں۔ بیماری لمبی اور تکلیف دہ ہوتے ہوئے بھی کبھی حرف شکایت زبان پر نہ لائیں۔ صرف خود صبر سے ہی ہر تکلیف کو برداشت نہیں کیا بلکہ دوسروں کو بھی صبر و تسکین کی تلقین کرتی رہیں۔ غرباء پروری اُن کا شیوہ رہا۔

ہم سب ممبرات لجنہ اماء اللہ لاہور اُن کی وفات پر غمزدہ ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور محترم ڈاکٹر صاحب اور ان کی اولاد اور تمام خاندان کے افراد اور خاص طور پر محترمہ زینب حسن صاحبہ نائبہ صدر لجنہ لاہور کو صبر جمیل عطا کرے آمین

(سیدہ بشریٰ سیکرٹری لجنہ لاہور)

## دعائے نعم البدل

۱ - ماسٹر چوہدری عبداللطیف صاحب سکنہ چک $\frac{38}{}$ جنوبی ضلع سرگودھا کا اکلوتا لڑکا بعمر تقریباً ایک سال فوت ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم اپنی پانچ بہنوں کا اکلوتا بھائی تھا۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کو اس صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور نعم البدل عطا فرمائے — مرحوم کی والدہ اس صدمہ سے بہت نڈھال ہو گئی ہے۔ اس کے لئے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالمنان خان ربوہ)

۲ - عزیزم حفیظ الرحمان صاحب کا لڑکا مجیب الرحمٰن عمر تقریباً ۲½ سال بر رضائے الٰہی مورخہ ۱۰/۲ کو فوت ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے اور نعم البدل عطا فرمائے۔

(حفیظ الرحمٰن اعوان نرسری سمہ سٹہ)

**درخواست دعا:-** خاکسار کی اہلیہ چند دنوں سے بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے اس کی کامل صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (جی۔ آر صدیقی نوشہرہ چھاؤنی)

م مولوی فاضل خطیب مسجد احمدیہ کے فرزند ہیں۔

۲ - عزیز ریاض فرید جماعت ششم عمر تقریباً ۱۱ سال یہ شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کے فرزند ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ترقیات عطا فرمائے آمین

(محمد بشیر آزاد انبالوی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ)

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

## پیرس میں صدر ایوب کا شاندار استقبال

پیرس ۱۸ اکتوبر۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ فرانس کے عوام نے اپنے ملک کی حالت سدھارنے کے لئے جو قربانیاں دیں اور جس جرأت اور ہمت کا مظاہرہ کیا ہے اس کا ساری دنیا خصوصاً پاکستان کے عوام بے حد معترف ہیں۔ صدر ایوب نے توقع ظاہر کی کہ فرانس اور پاکستان کے درمیان تمام شعبوں میں تعاون بڑھتا چلا جائے گا۔ اور اس سے نہ صرف ان دونوں ملکوں کے عوام کو فائدہ پہنچے گا بلکہ عالمی امن اور خیر سگالی میں مزید اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

صدر ایوب اورلی کے ہوائی اڈہ پر ایک تقریب میں خطاب کر رہے تھے۔ صدر جب چار روزہ دورہ پر پیرس پہنچے تو ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ ہوائی اڈے پر ان کا خیر مقدم کرنے کے لئے فرانس کے صدر ڈیگال وزیر اعظم پوم پیڈو، کابینہ کے وزراء ممتاز شہری اعلیٰ سول و فوجی حکام اور ہزاروں کی تعداد میں عوام موجود تھے۔ سب سے پہلے صدر ڈیگال نے صدر کو خوش آمدید کہا۔ اور ان سے پرتپاک مصافحہ کیا۔ اس کے بعد انہوں نے صدر سے فرانسیسی وزراء اور اعلیٰ افسروں کا تعارف کرایا۔ اس موقع پر عوام کا ہجوم پاک فرانس دوستی زندہ باد کے نعرے لگا رہا تھا۔

## بھارت میں مسلمانوں سے اچھا سلوک نہیں کیا جاتا

پیرس ۱۸ اکتوبر۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ پاکستان میں اقلیتیں ہنسی خوشی اور عزت و احترام سے زندگی بسر کر رہی ہیں۔ اس کے مقابلہ میں بھارت میں مسلمانوں سے اچھا سلوک نہیں کیا جا رہا۔ اس بات کا ثبوت وہاں

آئے دن کے منافرت دارانہ فسادات ہیں۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم سب سے دوستی چاہتے ہیں۔ اپنے ہمسایوں سے بھی اور دوسرے ممالک سے بھی پاکستان چاہتا ہے کہ چین روس اور ان ملکوں سے جو اس کی سرحدوں پر واقع ہیں دوستی رہے۔ اسی طرح وہ اس بات کا خواہشمند ہے کہ امریکہ اور دوسرے ممالک سے بھی اس کے تعلقات اچھے اور بہتر ہوں۔ صدر نے واشگاف الفاظ میں اعلان کیا کہ میں ایک بات واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ ہم ایک ملک کی قیمت پر دوسرے ملک سے دوستی نہیں کریں گے۔ وہ فرانس میں اپنی آمد کے موقع پر ایک ٹیلی ویژن انٹرویو دے رہے تھے۔

## البانیہ کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی حمایت کرتا رہے گا۔

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ البانیہ کے وزیر اعظم مسٹر شیخو نے ایک بار پھر کہا ہے کہ البانیہ کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی زبردست حمایت کرتا ہے اور اس بات کا خواہشمند ہے کہ کشمیری عوام کی مرضی کے مطابق کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کیا جائے۔ انہوں نے یہ بات ایک مشترکہ اعلامیہ میں کہی جو صدر ایوب اور ان کی بات چیت کے بعد کراچی اور تیرانہ سے بیک وقت جاری کیا گیا۔ اعلامیہ میں دونوں طرف سے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا گیا کہ دونوں ملکوں میں باہمی مفاد دوستی اور تعاون میں ترقی ہوئی ہے اس کے علاوہ دونوں ملکوں میں اقتصادی اور تجارتی میدانوں میں تعاون میں اضافہ کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔

## مشرق وسطیٰ کا بحران حل کرنے کے لئے مذاکرات فیصلہ کن دور میں

نیویارک ۱۸ اکتوبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے وزیر خارجہ مسٹر محمود ریاض اور اقوام متحدہ میں امریکی مندوب اعلیٰ مسٹر آرتھر گولڈ برگ نے مشرق وسطیٰ کے سوال پر نہایت اہم گفت و شنید کی۔ ان کی ملاقات بند کمرے میں ہوئی مبصرین نے خیال ظاہر کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ کا مسئلہ حل کرنے کے لئے اعلیٰ سطح کے مذاکرات فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو گئے

دوائی فضل الٰہی
جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اس کے اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ بارہا تجربہ میں آچکی ہے مگر شرط یہ ہے کہ حمل کے پہلے مہینہ سے شروع کی جائے۔ مکمل کورس سولہ روپے
دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

نور کا جل
آنکھوں کی صحت اور خوبصورتی کے لئے
ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
قیمت سوا روپیہ
نور منجن!
دانتوں کی صفائی اور مسوڑھوں کی حفاظت کے لئے مفید ترین منجن قیمت ایک روپیہ
نور آملہ
بالوں کو گرنے سے روکتا دراز کرتا اور گھنے کرتا اور سکری دور کرتا ہے
قیمت دو روپے
نور اُبٹنہ
چہرہ اور بدن کی خوبصورتی اور جلد کی ملائمت کے لئے بہترین اُبٹنہ جو حسن کا نکھار اور دلہن کا سنگھار ہے
قیمت ڈیڑھ روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۸

دماغی، اعصابی، جسمانی اور خاص کمزوری کے لئے
مقویات (TONICS)
ہم سے حاصل کریں۔ مشورہ کے لئے جوابی لفافہ بھیجیں۔
ہومیو کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۵۴ کمرشل بلڈنگ لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کے لئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
اور چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز۔ دی مال لاہور، فون نمبر ۲۶۲۲۳

شیزان
پھلوں کے خالص جوس
انٹرنیشنل لمیٹڈ لاہور کے شاندار تحفے
آم کا جوس ۵۰ پیسے فی بوتل
سیب کا جوس ۵۰ پیسے فی بوتل
انگور جوس ۵۰ پیسے فی بوتل
انار کا جوس ۵۰ پیسے فی بوتل
آلو بخارا کا جوس ۵۰ پیسے فی بوتل
مالٹے کا جوس ۳۵ پیسے فی بوتل
اورنج اور لیمونیڈ ۳۰ پیسے فی بوتل
سارا منافع تعمیر
ایوانِ محمود
کیلئے وقف ہے
خدام الاحمدیہ
اطفال الاحمدیہ
انصار اللہ
لجنہ اماء اللہ
کے مبارک اجتماعات پر زبردست تجارتی نمائش میں دستیاب ہوگا
ثواب
صحت
لطف
مظفر اینڈ سنز مغلپورہ۔ سول لائنز برائے ڈسٹری بیوٹرز ایجنسی: گوجرانوالہ شیخوپورہ قصور

کیا
آپ کو اپنے فالتو روپیہ سے
کم از کم دس فیصدی سالانہ نفع مل رہا ہے؟
اگر نہیں
تو اسے تاج کمپنی لمیٹڈ کے ہاں جمع کرا کے بہت معقول نفع حاصل کرنا چاہیئے
مکمل تفصیلات طلب فرمائیے۔
تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۴۰ کراچی

## درخواست دعا

مکرم برادرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ان دنوں لندن میں بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ (چوہدری محمد تقی موضع دھیڑ ضلع سیالکوٹ)

# فضل عمر فاؤنڈیشن کے انعامی اعلامیہ کے مطابق

## علمی و تحقیقاتی مضامین کی تصنیف کے انعامی مقابلہ میں شامل ہونیوالے احباب

فضل عمر فاؤنڈیشن کے بورڈ آف ڈائرکٹرز نے فاؤنڈیشن کے مقاصد کے علمی پروگرام کی تعین کے سلسلہ میں جماعت کے چیدہ احباب سے جو مشورہ لیا تھا اس میں ایک تجویز یہ تھی کہ سیدنا حضرت فضل عمر مصلح الموعودؓ کی اس خواہش کو پورا کیا جائے کہ جماعت کے اہل علم و قلم اصحاب دینی علمی تحقیقاتی رسائل و کتب لکھیں۔ چنانچہ فاؤنڈیشن کی طرف سے ایک اعلامیہ جاری کیا گیا اور اہل علم و قلم اصحاب کو ترغیب دلائی گئی کہ اعلامیہ میں مقررہ عنوانات پر تصانیف مرتب کریں۔ اعلامیہ کے مطابق دینی۔ علمی اور تحقیقاتی تصانیف کے مقابلہ کے لئے ایک ایک ہزار روپیہ کے پانچ انعامات بھی مقرر کئے گئے ہیں فاؤنڈیشن کے اس اعلامیہ کے مطابق جن احباب نے شامل ہونے کی اطلاع دی ہے اُن کی فہرست نیچے دی جارہی ہے اس فہرست میں ان کے اختیار کردہ عنوانات بھی درج کر دیئے گئے ہیں۔ اب تک موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ فہرست ۲۶ احباب پر مشتمل ہے اور عنوانات کی تعداد ۲۷ ہے۔ دفتر ہذا کی اطلاع کے مطابق بعض اور دوست بھی فاؤنڈیشن کے اعلامیہ کے مطابق علمی و تحقیقاتی تصانیف کے مقابلہ میں شامل ہونے کی تیاری کر رہے ہیں جن کی طرف سے معین اطلاع کا انتظار ہے۔

جماعت کے دیگر اہل علم و قلم اصحاب کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ وہ اس انعامی مقابلہ میں شرکت فرمادیں اور اللہ تعالےٰ نے انہیں اِس محاذ میں جس قابلیت سے نوازا ہے اس سے دوسروں کو بھی استفادہ کا موقع دیں جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

| اسماء | عنوان اختیار کردہ |
|---|---|
| ۱۔ مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی | اسلامی قانون فوجداری۔ |
| ۲۔ میاں فضل کریم صاحب پراچہ بھیرہ | داغ غلامی اور ورثۂ ابراہیمؑ (بائیبل اور واقعات کی روشنی میں) |
| ۳۔ قریشی عبدالرشید صاحب ایڈووکیٹ لاہور | اسلامی قانونِ شہادت۔ |
| ۴۔ مولوی عزیز الرحمٰن صاحب منگلا مربی سلسلہ | حضرت شاہ ولی اللہؒ محدث دہلوی کی تاریخ۔ |
| ۵۔ قریشی غلام حیدر صاحب ارشد خانپورہ | ضرورتِ نبوت یا وفات حضرت عیسےٰ علیہ السلام از روئے قرآن و حدیث |
| ۶۔ ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قادیان | حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی سوانح عمری |
| ۷۔ گیانی عباد اللہ صاحب مینیجر الفضل ربوہ | ہند میں اسلام |
| ۸۔ مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی ربوہ | مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام۔ |
| ۹ پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب ربوہ | سمندر اور اس کے خزائن |
| ۱۰ حسن محمد خان صاحب عارف۔ ربوہ | تاریخ یہود۔ |
| ۱۱ مرزا عبدالحق صاحب سرگودہا۔ | ہستی باری تعالےٰ (مضمون لکھیں گے مگر انعام کی غرض سے نہیں) |
| ۱۲۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب قادیانی۔ قادیان۔ | ضرورتِ نبوت |
| ۱۳۔ شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی لاہور۔ | ۱۔ سوانح حیات حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحبؓ۔ ۲۔ اسلام میں رواداری کی تعلیم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ و قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں |
| ۱۴ چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ | توحید باری تعالےٰ |
| ۱۵۔ مولوی سمیع اللہ صاحب مبلغ بمبئی | عنوان پھر بتائیں گے |
| ۱۶۔ مولانا غلام باری صاحب سیف ربوہ | بعض صحابہؓ کے حالات |
| ۱۷۔ قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری ربوہ | ضرورت نبوت |
| ۱۸۔ جمعدار فضل دین صاحب ربوہ | واقعات اسلامی کی حقیقی تاریخ |
| ۱۹۔ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب شاکر ربوہ | زوال برطانیہ |
| ۲۰۔ مولوی عبدالرحمٰن صاحب بشر ڈیرہ غازیخان | حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب شہیدؓ۔ |
| ۲۰۔ صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب | بعث بعد الموت اور اسلام |
| ۲۱۔ مسعود احمد خان صاحب دہلوی نائب ایڈیٹر الفضل | حضرت گوتم بدھ اور ان کی اصل تعلیم۔ |
| ۲۳۔ نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ | اسلامی پردہ |
| ۲۴۔ سید عبد الحیٔ صاحب مربی سلسلہ | اقتصادیات اسلام |
| ۲۵۔ ماسٹر علی محمد صاحب بی اے بی ٹی۔ ربوہ | سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مختصر تاریخ برائے طلباء و طالبات |
| ۲۶۔ مولوی محمد اجمل صاحب شاہد مربی سلسلہ | اسلامی اخلاق۔ |

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

## انصار اللہ ربوہ کے سالانہ اجتماع کی مختصر روداد

مورخہ ۱۲ اکتوبر کو بعد نماز عصر انصار اللہ ربوہ کا سالانہ اجتماع مسجد مبارک میں منعقد ہوا۔ کل دو اجلاس ہوئے۔ پہلا اجلاس ۴ بجے سے پونے چھ بجے تک۔ جس کی صدارت مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اصلاح و ارشاد نے کی اجلاس میں تلاوت اور نظم کے بعد مکرم ابوالمنیر مولوی نورالحق صاحب زعیم انصار اللہ نے قرآن مجید کا درس دیا۔ آپ نے سورۃ حدید کے پہلے رکوع کی آیات کا ترجمہ تفسیر بیان کرتے ہوئے ان دلائل کا ذکر کیا جو انفاق فی سبیل اللہ کے حکم کے ساتھ قرآن مجید نے بیان کئے ہیں بعد ازاں مکرم مولوی خورشید احمد صاحب شاد نے حدیث شریف کا درس دیا۔ اور انفاق فی سبیل اللہ کے بارے میں چیدہ چیدہ احادیث بیان کیں۔ اس کے بعد مکرم مولوی محمد صدیق صاحب صدر عمومی نے اسی عنوان پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے اقتباسات پیش کئے آخر میں مکرم صاحب صدر نے انفاق فی سبیل اللہ کی ضرورت پر تقریر فرمائی اور بعد دعا یہ اجلاس ختم ہوا۔

دوسرا اجلاس بعد نماز مغرب مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا جس میں تلاوت اور نظم کے بعد مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے صحابہ کرام کی فدائیت کے موضوع پر اور مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے محبت الٰہی کے موضوع پر تقاریر کیں مکرم شبیر احمد صاحب نے اپنے دورہ مشرقی پاکستان کے مختصر حالات سنائے بعد دعا یہ جلسہ برخاست ہوا۔

خدا تعالےٰ کے فضل سے اجتماع انصار اللہ ربوہ نہایت کامیاب رہا۔ مقامی انصار نے ذوق و شوق سے اس میں حصہ لیا۔

## اطفال الاحمدیہ کے لئے علمی و صنعتی نمائش

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر حسب سابق ایک علمی و صنعتی نمائش کا انتظام کیا جارہا ہے۔ گزشتہ سال سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے اس نمائش کا بڑا تفصیلی معائنہ فرما کر خوشنودی کا اظہار فرمایا تھا۔ اس لئے سب مجالس کو اس میں ـــــــــ کوئی نہ کوئی چیز ضرور پیش کرنا چاہیے۔ بہترین چارٹ، یا دستی کام پیش کرنے والے اطفال اور مجالس کو انعامات دیئے جائیں گے۔

(مہتمم اطفال مرکزیہ)